عقیقہ کی فضیلت و فوائد

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ
اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔ طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عقیقہ کی فضیلت و فوائد

اسلام اپنے ماننے والوں کو نعمت ملنے پر اس کے اظہار کا بعض مواقع پر حکم دیتا ہے، اس میں سے ایک موقع بچہ یا بچی کی پیدائش بھی ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے بہت بڑی نعمت ہے اس کی قدر اس سے پوچھیں جو اولاد سے محروم ہو۔ اکثر لوگ بچی کی پیدائش پہ مرجھا جاتے ہیں جبکہ بچی کی پیدائش اور اس کی صحیح تربیت حصول جنت کا سبب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نہ صرف بچے کا عقیقہ کرنے کا حکم ہوا بلکہ بچی کی پیدائش کی خوشی میں بھی عقیقہ کرنا چاہئے۔ اے کاش لوگ اس بات کو سمجھتے تو بچیوں کے اسقاط سے پرہیز کرتے یا بچی کی پیدائش پر پرمزدہ نہیں ہوتے۔

عقیقہ عق سے مشتق ہے جس کا لغوی معنی پھاڑنے کے ہیں اور شرعی اصطلاح میں اس جانور کو کہا جاتا ہے جو نومولود کی پیدائش پر ساتویں دن اس نعمت کے اظہار کے طور پر ذبح کیا جائے۔ عقیقہ کا بہتر نام نسیکہ یا ذبیحہ ہے۔ یہاں یہ بات بھی جان لیں کہ عقیقہ کرنا دلائل کی روشنی میں سنت مؤکدہ ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: من وُلِدَ لهُ ولدٌ فأحبَّ أن يَنسُكَ عنهُ فلينسُكْ(صحيح أبي داود:2842)

ترجمہ: جس کے ہاں بچے کی ولادت ہو اور وہ اس کی طرف سے قربانی (عقیقہ) کرنا چاہتا ہو تو کرے۔

یہاں احب کا لفظ بتلا رہا ہے کہ عقیقہ واجب نہیں ہے اس سے بعض اہل علم نے استحباب کا حکم اخذ کیا ہے جبکہ دیگر احادیث کو سامنے رکھتے ہوئے سنت مؤکدہ کا حکم راجح لگتا ہے۔

یہ بات بھی غور طلب ہے کہ یہودیوں کے یہاں بھی عقیقہ کا رواج تھا مگر صرف لڑکوں کی طرف سے

۔اسلام نے لڑکوں کی طرف سے دو جانور اور لڑکی کی طرف سے ایک جانور ذبح کرنے کا حکم دیا ہے۔اس سے ایک طرف جہاں عورتوں کا مقام و مرتبہ بلند ہوتا ہے تو دوسری طرف عربوں یا دیگر قوموں کے یہاں عورتوں کی نحوست کا عقیدہ آپ خود باطل ہو جاتا ہے۔ایسے مسلمانوں کو ہوش کے ناخن لینا چاہئے جو بیٹیوں کی پیدائش پہ خوشی کے بجائے غم مناتے ہیں یا ماں کے پیٹ میں بچی کا علم ہونے پر اسقاط کروادیتے ہیں۔

عقیقہ کے سبب نومولود کی گروی ختم ہو جاتی ہے جیسا کہ نبی ﷺ کا فرمان ہے : كلُّ غلامٍ رهينٌ بعقيقتِهِ، تُذبحُ عنه يومَ سابعِه، ويُحلقُ رأسُه ويُسمَّى(صحيح النسائي: 4231)

ترجمہ: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے،ساتویں دن اس کی طرف سے (عقیقہ) ذبح کیا جائے،اُس کا سر منڈایا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

ساتویں دن عقیقہ کے ساتھ بچے کا نام رکھنا،اس کا بال منڈواکر اس کے وزن برابر چاندی صدقہ کرنا اور لڑکا ہے تو اس کا ختنہ کرنا مسنون ہے۔نولود کی پیدائش پہ عقیقہ کرنا ایک مبارک و مفید عمل ہے اس کے بے شمار فوائد و برکات ہیں۔مثلا عقیقہ کا جانور ذبح کرکے دوست واحباب اور فقراء و مساکین کو کھلایا جاتا ہے،اس سے لوگوں میں الفت و محبت پیدا ہوتی ہے اور والدین کو بچے کی نعمت پہ فرحت کا احساس ہوتا ہے۔لوگ دعوت کھاتے ہیں اور نولود کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں۔نولود کے لئے بہترین دعاؤں میں سے ایک دعا یہ ہے:

جعله الله مباركا عليك وعلى أمة محمد .

ترجمہ:اللہ تعالیٰ اس لڑکے کو تمہارے حق میں اور محمد ﷺ کی امت کے حق میں بابرکت بنادے۔

اور اگر لڑکی ہو تو "جعلہ کی بجائے جعلھا کہا جائے گا۔

اسی طرح یہ دعا بھی سلف کے یہاں ملتی ہے:

بارك الله لك في الموهوب لك وشكرت الواهب وبلغ أشدّه ورُزقت برّه۔

ترجمہ: اللہ آپکی اولاد میں برکت دے مضبوط بنائے اور آپکو انکی بھلائی حاصل ہو اور آپ اسکا شکر ادا کریں۔

عقیقہ سے اسلام کے ایک شعار کا اظہار ہوتا ہے، اللہ کی بڑائی اور اس کی حمد وثنا بھی ہو جاتی ہے، خالص اسکی رضا کے لئے عقیقہ کرنے سے اللہ کا تقرب حاصل ہوتا ہے۔ بچے کے بہت سے دنیاوی اور دینی امور رب العالمین کی توفیق سے سہل ہو جاتے ہیں۔ عقیقہ کا ایک بڑا فائدہ علماء نے لکھا ہے کہ والدین کو اس سے قیامت میں بچے کی شفاعت نصیب ہو گی جو "کل غلام رھین" سے مفہوم اخذ کیا جاتا ہے۔

ان باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے میں اسلامی بھائیوں سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بچہ ہو یا بچہ ہر کسی کی پیدائش پہ عقیقہ کا اہتمام کریں، نبی ﷺ نے اپنے نواسے حسن وحسین کی جانب سے عقیقہ کیا اور آپ کے بعد صحابہ کرام اور تابعین وتبع تابعین اس سنت کو زندہ کئے رہے۔ لہذا ہمیں بھی اس سنت کا پاس ولحاظ کرنا چاہئے۔ ہاں ایک بات ضرور کہوں گا کہ اگر ساتویں دن عقیقہ کی طاقت نہیں تو نہ کریں، کسی سے قرض لینے کی بھی ضرورت نہیں مگر جب اللہ تعالی آسانیاں فراہم کرے تب اپنے بچہ کی جانب سے عقیقہ کریں۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maqubool Ahmed Maqubolahmad.blogspot.com
SheikhMaqubolAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi 00966531437827